قرآن کا سبق - 11c : قاعدہ آگ اور جنت کا (البقرۃ:81-82)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- برے کام کرنے والوں کو ان کی برائیاں گھیر لیتی ہیں۔
- جن کو برائیاں گھیر لیں تو ایسے لوگ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہیں گے۔
- جو کوئی ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیش جنت میں رہے گا۔

تلاوت و تشریح:

بَلٰى	مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ
کیوں نہیں،	جس نے	کمائی	کوئی بُرائی (1)	اور گھیر لیا اُس کو	اُس کی برائی نے (2)

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (81)
پس یہی لوگ	آگ والے ہیں،	وہ	اُس میں	ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ
اور جو لوگ	ایمان لائے (3)	اور اُنہوں نے کیے	اچھے عمل، (4)	یہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (82)
جنّت والے ہیں،	وہ	اُس میں	ہمیشہ رہیں گے۔

- یہ دونوں آیتیں اللہ تعالیٰ کے ایک قانون کو بیان کر رہی ہیں جو عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ وہ یہ ہے کہ شرک اور برے کام ہمیشہ رہنے والی جہنم کی آگ کی طرف لے جاتے ہیں اور صحیح عقیدہ اور نیک اعمال ہمیشہ رہنے والی جنت کی طرف لے جاتے ہیں۔

(1) اللہ تعالیٰ کی مسلسل نافرمانیاں کرنے کی وجہ سے انسان برائیاں کمانے لگ جاتا ہے۔

(2) انسان کی زندگی پر ان برے کاموں کا نتیجہ اس طرح ظاہر ہوتا ہے کہ زندگی بہت ساری پریشانیوں سے بھر جاتی ہے۔ اللہ کی ہدایت کے خلاف بغاوت کر کے کوئی انسان خوشگوار زندگی کیسے گزار سکتا ہے؟ ایسا انسان جہاں کہیں جاتا ہے اس کی برائیوں کا تکلیف دہ انجام اس کا پیچھا کرتا رہتا ہے۔ ایسے انسان کی زندگی دنیا کی تمام تر دولت ہونے کے باوجود ناخوشگوار، ادھوری اور غیر مطمئن رہتی ہے۔

(3) یہاں ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ ان چیزوں پر ایمان لایا جائے:

(1) اللہ پر (2) فرشتوں پر (3) آسمانی کتابوں پر (4) رسولوں پر (5) آخرت کے دن پر (6) اور قدر (تقدیر) پر

(4) نیک اعمال: قرآن و سنت کے مطابق یہ چیزیں نیک اعمال میں شامل ہیں:

- عبادات: نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج، وغیرہ۔
- دل کی عبادتیں: عقیدہ، اخلاص، تقویٰ، اللہ کی محبت، ہر وقت اللہ کی یاد اور دل میں اس کا ڈر، وغیرہ۔
- زبان کی عبادات: یعنی ذکر، تلاوت، خیر خواہی، اچھی بات کرنا، وغیرہ۔
- اخلاق: جیسے سچ بولنا، امانت داری کا خیال رکھنا، وعدہ پورا کرنا، انصاف پسند ہونا، صبر کرنا، نرمی برتنا وغیرہ۔
- معاملات: حلال کمانا (دھوکہ نہ دینا) اور حرام سے بچنا (چھین جھپٹ نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا وغیرہ)۔
- معاشرت: ماں باپ، گھر کے افراد، رشتہ داروں، پڑوسیوں، کمزور لوگوں اور عام لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

- أَمْر بِالْمَعْرُوف وَنَهْي عَنِ الْمُنْكَر: اچھائی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا۔
- دَعْوَة: لوگوں کو اچھائی کی طرف بلانا۔
- بُرے کام کرنے والے لوگ بُرائی کا نتیجہ جانتے ہیں پھر بھی وہ بُرائی کرتے ہیں۔ کیوں؟ اس لیے کہ شیطان انہیں ان کے گناہوں کے انجام سے غافل کر دیتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایمان کی ستر سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے“۔ (مسلم: 35)

اگر ہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے زیادہ سے زیادہ انعام پانا چاہتے ہیں تو ہمیں ایمان کی ہر ایک شاخ کا خیال رکھنا ہو گا۔

تصور واحساس: فیصلہ کے دن کا تصور کیجیے جس دن تمام لوگوں کو ان کا نتیجہ اور رزلٹ ملے گا، کچھ لوگ ناکام ہوں گے تو دوسرے کچھ لوگ کامیاب ہوں گے۔ جنت والے لوگوں کی خوشیوں کو محسوس کیجیے، ساتھ ہی ساتھ جہنم میں جانے والے لوگوں کی تکلیف، غم اور پریشانیوں کو بھی محسوس کیجیے۔

غور و فکر:

- شرک و کفر ہمیشہ ہمیش کے لیے جہنم میں لے جاتے ہیں، جب کہ ایمان اور نیک اعمال کا بدلہ ہمیشہ کی جنت ہے۔
- بہت سارے لوگ بے حساب دولت، طاقت اور رتبہ ہونے کے باوجود بھی خوش نہیں ہوتے ہیں۔ ان کے پاس سب کچھ ہوتا ہے سوائے اللہ کی جانب سے ملنے والی ”برکت“ کے۔ دوسری جانب آپ دیکھیں گے کہ بہت سے غریب لوگ جو جھونپڑیوں میں رہتے ہیں اپنی زندگی سے بہت خوش ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور برکتوں سے صرف وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔

دعا: اے اللہ! ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے میں میری مدد فرما۔

احتساب: کیا میں اپنا دن اس بات کو یاد رکھتے ہوئے گزارتا ہوں کہ ہر سیکنڈ کی اہمیت ہے؟ اگر ہر سیکنڈ کو اللہ کی اطاعت میں گزارا جائے تو یہی وقت میرے لیے جنت میں ہزاروں سال رہنے کا سبب بن جائے گا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں اپنے آپ کو ہر چھوٹے بڑے گناہ سے دور رکھوں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
سَيِّئَة	سَيِّئَات	برائی
خَطِيْئَة	خَطِيْئَات	برائی
صَاحِب	أَصْحَاب	والا، ساتھی
جَنَّة	جَنَّات	باغ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ض	ك س ب	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
س	ع م ل	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	کام کرنا
ذ	خ ل د	خَلَدَ	يَخْلُدُ	اُخْلُدْ	خَالِد	–	خُلْد	ہمیشہ رہنا
أسد+	ح و ط	أَحَاطَ	يُحِيْطُ	أَحِطْ	مُحِيْط	مُحَاط	إِحَاطَة	گھیرنا
أسد+	أ م ن	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا

مشقی سوالات

1. ”گناہوں کے گھیر لینے“ کا کیا مطلب ہے تفصیل سے بتائیے۔
2. اس سبق میں عبادت کی جو آٹھ قسمیں بیان کی گئی ہیں ان کی لسٹ بنائیے۔
3. جو انسان مسلسل گناہوں میں پڑا رہے اس کی ہم کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

فیملی پروجیکٹ: اس پروجیکٹ کے بارے میں اپنے تمام گھر والوں سے بات چیت کیجیے اور ہر ایک کو اس میں شامل کیجیے۔ اس سبق میں آپ نے جو آٹھ قسم کی عبادتیں پڑھی ہیں ان کا ایک چارٹ بنائیے اور پھر ہر ایک کے سامنے کم از کم تین آئیڈیا لکھیے کہ ان عبادتوں کو کیسے جاری کیا جا سکتا ہے۔